مانمن خبریں

نمبر 47_15 مئی 2016

عالمگیر آرکسٹرا کی ستائش میں خصوصی مہارت

نسّی آرکسٹرا کا 24 واں یومِ تاسیس

نسی آرکسٹرا مانمن اراکان کے لئے تشکیل دیا گیا ہے۔ 28 فروری 2016 کو انہوں نے اپنا 24 واں یوم تاسیس منایا اور خاص اور دو خاص نئے گیتوں "آسمانی جلال" اور "ہماری ستائش 2" کے ساتھ خدا کو جلال دیا۔ آرکسٹرا کا آغاز یکم مارچ 1992 کو کیا گیا تھا اور اس وقت سے یہ انجیل کا پیغام پھیلانے اور مسیحی معاشرے کے فروغ میں اپنا حصہ ڈالتا ہے (تصویر 1، کوریا کے 50 ویں یوم تاسیس پر پیس فُل ری یونی فیکیشن جوبلی کنونشن، قومی سالہ ناشتہ کی دعا اور کوریا رشیا گڈ وِل کنسرٹ، فوٹو 3، رشیا مریکل کروسیڈ 2003 اور فوٹو 4سے 7، چرچ کی تقریبات)۔

مطالعۂ بائبل کیلئے کتاب "پوشیدہ من حصہ اوّل" شایع ہو گئی ہے

20 مارچ 2016 کو ڈاکٹر جے راک لی کی طرف سے ہفتہ وار بائبل سٹیڈی کی کتاب "چھ دن کیلئے من" کے بعد بائبل کے مطالعہ کی کتاب "پوشیدہ من حصہ اول" شایع کر دی گئی ہے۔

اس کتاب کے دو حصے ہیں، اول، "بزرگانِ ایمان کی خوبصورت نیکی" اُن بزرگانِ ایمان کی زندگیوں اور ایمان پر روشنی ڈالتی ہے جنہوں نے خدا کے دل کو متاثر کیا، مثلاً ایلیا، موسیٰ، پولس رسول، اور مریم مگدلینی۔ قارئین کو ان بزرگانِ ایمان کی نیکی اور محبت کے اعلیٰ درجات سیکھنے کا موقع ملے گا جو انہوں نے خدا کے حضور ظاہر کئے تھے۔ قارئین کو دعاؤں کا جواب اور برکات پانے کی کلید بھی ملے گی۔

دوسرا حصہ "خدا کی طرف سے بخشے گئے ایمان کا پیمانہ" واضح طور پرایمان کی پرورش کے طریقہ کار کو بیان کرتا ہے جو اُس ایمان سے شروع ہوتا ہے جب ہم یسوع پر ایمان لاتے ہیں اور پوری روح کے کامل ایمان تک پہنچتا ہے جس سے خدا خوش ہوتا ہے۔ قارئین کو بار بار اپنے ایمان کو جانچنے کا موقع بھی ملے گا اور جان سکیں گے کہ ایمان کی چٹان، پوری روح، یہاں تک کہ تک کہ پوری روح کے گہرے درجات تک اشتیاق کتنا ہے۔

پوشیدہ من حصہ اوّل ایسٹر 2016 کی تقریبات کے دوران شائع کیا گیا تھا۔ ہمیں امید ہے کہ متعدد لوگ اس کتاب کو پڑھیں اور ایمان میں بڑھیں، اور ایسی بلندی کے اندازہ تک پہنچیں جو مسیحی کی معموری سے تعلق رکھتی ہے، نیکی کا نہایت بلند درجہ پائیں جس کے ساتھ وہ اپنی جانیں بے دریغ طور پر اپنے دشمنوں کے واسطے بھی دے سکیں، اور نئے یروشلیم میں داخل ہو سکیں۔

جاپان میں تین ذیلی چرچز کی تاسیس کی عبادت اور رومالوں کے ساتھ شفائیہ عبادات

27 فروری سے 3 مارچ 2016 تک ریورنڈ ھی سُن لی، مانمن ورلڈ گائیڈنس پاسٹر نے یومِ تاسیس کی عبادت میں پیغام پیش کیا اور لڈا، ٹوکیو، اور تاباتا میں تین ذیلی چرچ کی شاخوں میں رومالوں والی عبادات ٹوکیو جاپان میں منعقد کروائیں۔

ریورنڈ لی نے "ایمان"، "مخلص دل"، اور "خدا کو پسند آنے والا ایمان" کے موضوعات پر پیغامات دیئے۔ انہوں نے اراکین پر زور دیا کہ پورے بھروسے اور تابعداری کے ساتھ بزرگانِ ایمان کے نمونے پر چلیں اور ایسا کرنے کیلئے دل جمعی سے دعا کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔

اس کے بعد، انہوں نے اُن رومالوں کےساتھ بیماروں کیلئے دعا کی جن پر ڈاکٹر جے راک لی نےدعا کی ہوئی تھی (اعمال 19: 11-12)۔ تب بہت لوگوں نے اپنی بیماریوں سے شفا پائی جن میں ذہنی بیماریاں، معدے کی بیماریاں، داد، رہائیٹس شامل ہیں۔ علاوہ ازیں کئی لوگ درد سے آزاد ہوئے۔ بعض لوگوں کی بصارت بحال ہو گئی۔

ریورنڈ لی نے بھی چرچ کے کارکنان کےساتھ وقت گزارا اور اُن پر زور دیا کہ پوری توانائی کے ساتھ سچائی کے اعمال اور بھروسے کے ساتھ کامل روح پانے کے سفر پر گامزن رہیں۔

مہربانی کا پھل

"مگرروح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیز گاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں" (گلتیوں 5: 22-23)۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

اگر ہم مہربانی کا پھل لائیں تو نیکی کے ساتھ کسی بھی شخص کو سمجھنے کے لائق ہو جائیں گے اور کسی بھی شخص کو محبت کے ساتھ قبول کر سکیں گے۔ حتیٰ کہ اُس وقت بھی جب کسی شخص میں بہت بڑا قصور پایا جائے یا انہوں نے سنگین گناہ کئے ہوں، ہم سب سے پہلے رحم کا مظاہرہ کریں گے بجائے کہ اُس کی عدالت کریں اور ان پر الزام لگائیں۔ ہم گناہ سے نفرت کریں گے لیکن گنہگار سے نہیں، ہم اُس شخص کو سمجھیں گے اور زندگی گزارنے میں اس کی مدد کرنے کی کوشش کریں گے۔ آئیں مہربانی کے اِس پھل پر غور کریں۔

1۔ ہربانی کا پھل کیا ہے؟

مہربانی رحیم اور مہربان ہونے کی خاصیت یا حالت کو کہتے ہیں۔ بہر حال، مہربانی کا روحانی مطلب 'رحم' کے معنوں سے قریب تر ہے۔ مہربانی کا روحانی مطلب ہے "سچائی کے ساتھ اُن لوگوں بھی سمجھ لینا جنہیں دوسرے انسان بالکل سمجھ نہیں سکتے۔" یہی رحم دلی کا مرکز بھی ہے جو سچائی کے ساتھ اُن لوگوں کو بھی معاف کرتی ہے جن کو دیگر انسان معاف نہیں کرتے۔

خدا کا دل ایسا ترس والا تھا کہ انسان کے ساتھ اُس کا خاص رحم تھا۔ زبور130: 3 کہتی ہے کہ "اے خداوند اگر تُو بدکاری کو حساب میں لائے تو اے خداوند کون قائم رہ سکے گا؟" جیسا کہ لکھا ہے، اگر خدا رحم نہ کرتا اور عدالتی تقاضوں کے مطابق ہماری عدالت کرتا تو کوئی بھی خدا کے حضور قائم نہیں رہ سکتا تھا۔

لیکن خد انے اُن لوگوں کو بھی معاف اور قبول کیا جن کو، انصاف کے مطابق، معاف یا قبول نہیں کیا جا سکتا تھا۔ اس کام کیلئے خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دے دیا۔ خدا ایسے فرزند چاہتا ہے جو اس خداوند پر ایمان رکھتے ہیں اور ایسا ہی رحیم دل پروان چڑھانا چاہتا ہے۔

2۔ جولوگ روح کا "مہربانی" کا پھل لاتے ہیں

اوّل، اُن میں بے انصافی نہیں ہوتے۔

دنیاوی لوگ اکثر دوسروں کی ظاہری حالت سے اُن کی عدالت کرتے ہیں۔ دوسرے لوگوں کے ساتھ اُن کا رویہ بدلنے کا انحصار اُن کے حالات کی عدالت پر ہوتا ہے۔ خدا نے فرزندوں کو چاہئے کہ وہ بے انصافی نہ کریں۔ چاہئے کہ ہم دوسروں کو اپنے آپ سے بہتر جانیں اور خداوند جیسے مزاج کے ساتھ ان کی خدمت کریں (یعقوب 2: 1-4)۔

اگرچہ آپ سوچتے ہوں کہ آپ دولت، شہرت اور ظاہری حالت کی بنیاد پر دوسروں کی عدالت نہیں کرتے تو بھی براہِ مہربانی جائزہ لیں کہ کہیں آپ میں روحانی اعتبار سے تو کوئی جانبداری یا ناانصافی نہیں پائی جاتی۔ مثال کے طور پر، اگرآپ محسوس کریں کہ آپ چند لوگوں کے ساتھ بامعنی بات چیت نہیں کر سکتے حالانکہ وہ طویل عرصہ سے مسیحی ہیں ، محض اس لئے کہ اُن میں کافی روحانی سوجھ بوجھ نہیں ہے؟

علاوہ ازیں، جب کوئی شخص ایمان کی آزمائش سے گزر رہا ہوتا ہے تو بعض لوگ اُن کے بارے میں ایسے عدالت کرتے اور الزام لگاتے ہیں گویا مُنصف کی نشست پر براجمان ہوں۔ جب لوگ ایک عورت کو یسوع کے سامنے لائے جو عین فعل کے وقت پکڑی گئی تھی، یسوع نے یہ کہہ کر عظیم محبت کا اظہار کیا کہ "جس نے کوئی گناہ نہیں کیا وہ اس کو پہلا پتھر مارے" (یوحنا8: 3-11)۔

اگرآپ کسی ایسے شخص کو دیکھیں جو خدا کے حضور سزا پا رہا ہو تو اگر آپ میں رحم کرنے والا دل ہو گا تو آپ کو اُس پر ترس آنا چاہئے اور یہ امید ہونی چاہئے کہ وہ اس پر غالب آئے گا۔

دوم، ایسے لوگ مشکلات میں پھنسے ہوؤں پر ترس کھاتے اور اُن کی مدد کر کے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

ہمیں دوسروں کے بارے میں محض یہ کہتے ہوئے ترس کھانے کی ضرورت نہیں کہ "خاطر جمع رکھو اور مضبوط ہو جاؤ!" اگر ہمارے دل میں سچائی ہے تو ہم اپنے بھائیوں اور بہنوں کی مدد کے لئے ہر ممکن اقدام کرنے چاہئیں (یعقوب 2: 15-17)۔

جب کوئی دوسرا شخص فاقے کاٹ رہا ہو تو اگرآپ صرف یہ سوچیں کہ "بڑا ترس آرہا ہے"، اور اُس کیلئے کچھ نہ کریں کیونکہ آپ کے پاس تو اپنے لئے بھی کافی نہیں ہے، تو یہ ترس یا رحم نہیں ہے۔ اگرآپ واقعی سچے دل کے ساتھ رحم اور ترس محسوس کرتے ہیں تو آپ اس کو دے سکتے یا تھوڑا حصہ اس کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں۔ جب آپ کسی ایسے شخص کو دیکھتے ہیں جو کسی طرح کی مشکل میں سے گزر رہا ہے، تو آپ کو اس ارادہ کی ضرورت ہے کہ اُس کی کچھ مدد کریں اوراُن کو درد سے رہائی دیں۔ یہ رحم اور ترس ہے۔

امثال 19: 17 کہتی ہے کہ، "جو مسکینوں پر رحم کرتا ہے خداوند کو قرض دیتا ہے اور وہ اپنی نیکی کا بدلہ پائے گا۔" اگرآپ خداوند کے مزاج کے ساتھ دوسری جانوں کی دیکھ بھال کریں گے تو خدا یقینا اس کے بدلے میں آپ کو اپنی برکات بخشے گا۔

سوم، یقینا وہ دوسروں کی خطاؤں کی نشاندہی نہیں کریں گے۔

اگر ہم میں رحم ہے تو ہم آسانی سے سزا نہیں دے سکتے، ملامت نہیں کر سکتے اور خطاؤں پر انگلی نہیں اٹھا سکتے۔ جب ہم کسی کو نصیحت کرتے ہیں تو یہ کام دعائیہ دل سے اُس شخص کے دل کیلئے فکر مند ہو کر کریں گے (امثال 12: 18)۔

خود راستی اور خودی کے کاموں کے ساتھ بعض لوگ متواتر دوسروں کی خطاؤں کی نشاندہی کرتے رہتے ہیں۔ اگرچہ آپ کوئی سچ بات ہی کیوں نہ کہہ رہے ہوں، اگرآپ خود راستی اور خودی کے اعمال کے ساتھ محبت کے بغیر کسی کے خطاؤں کی نشاندہی کرتے ہیں تو یہ زندگی بخش نہیں ہے۔ نصیحت کے نتیجہ میں دوسرے لوگ تبدیل نہیں ہوں گے بلکہ ان کے احساسات کو ٹھیس پہنچے گی اور وہ حوصلہ شکنی محسوس کریں گے اور مضبوطی چھوڑ دیں گے۔

کسی چھوٹے بچے کے ساتھ سلوک روا رکھتے وقت آپ کو اُس کے قصور اس طرح سے ظاہر نہیں کرنے چاہئیں جس سے وہ بپھر جائے یا یہ بات اُس کے لئے ٹھوکر کا باعث ہو۔ جب آپ کسی کو نصیحت کرتے ہیں کیونکہ اس کی بہت ضرورت ہو تو آپ کو یہ کام دوسروں کے زاویۂ نظر سے سوچ کر کرنی چاہئے اور اُن جان کیلئے فکر مند ہو کر کرنی چاہئے۔ تب ہی وہ شخص تبدیل ہو سکے گا۔

چہارم، ایسے لوگ سب کے ساتھ یکساں سلوک رکھتے ہیں۔

لوقا 6: 32 کہتی ہے کہ، "اگر تم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارا کیا احسان ہے؟ کیونکہ گنہگار بھی اپنے محبت رکھنے والوں سے محبت رکھتے ہیں۔" بعض لوگ یکساں طور پر اُن لوگوں کو کسی حد تک پیا کر سکتے ہیں جن کے ساتھ وہ محبت رکھتے ہیں۔ ہم مہربانی کا پھل اس وقت لا سکتے ہیں جب ہم اس کے بدلے میں بغیر کچھ چاہے اپنا آپ دے سکیں گے۔

یسوع نے تو یہوداہ اسکریوتی جیسے شخص کے ساتھ بھی ایسے لامحدود محبت رکھتی تھی، اور اُس نے بار بار اُس کو مواقع دیئے تاکہ وہ توبہ کی طرف آئے۔ حتیٰ کہ جب یسوع کو مصلوب کیا جا رہا تھا تب بھی اُس نے اپنے مصلوب کرنے والوں کیلئے دعا کی تھی۔ یہ ایسا رحم ہے جس سے معاف کیا جا سکتا ہے اور ہم اُن کو بھی معاف کر سکتے ہیں جن کی معافی نہیں ہو سکتی تھی۔

آپ کو چاہئے کہ ایسے لوگوں کو بھی گلے لگانے اور قبول کرنے کے قابل ہوں جن کے کردار اور نظریات آپ کے ساتھ متفق نہ ہوں۔ آپ کو چاہئیے کہ پہلے دوسرے شخص کے زاویۂ نظر سے دیکھیں اور سوچیں۔ پھر آپ احساسات کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ صرف یہ سوچیں گے کہ "آخر وہ ایسا کیوں کر رہا ہے؟ میں اُسے سمجھ نہیں سکتا،" پھر آپ کے اندر صرف تلخ احساسات ہوں گے اور آپ جب اُسے دیکھیں گے تو بے چینی ہی محسوس کریں گے۔

لیکن آپ سوچ سکتے ہیں کہ "آہ، دراصل صورت حال ہی ایسی تھی کہ اُس نے اس انداز سے کام کیا ہے" پھر آپ ناپسندیدگی کے احساس کو بدل سکیں گے۔ اپنی سوچوں اور احساسات کو بھلائی میں بدلنے کیلئے آپ کو چاہئے کہ نفرت اور بدی کے احساس کو ایک ایک کر کے دور کر دیں۔ پھر آپ کسی بھی طرح کے شخص کو قبول کر کے اس کی خدمت کر سکیں گے۔

پنجم، روحانی مہربانی کا پھل لانے والے لوگ دوسروں کے ساتھ تعظیم کا رویہ رکھ سکتے ہیں۔

جب کوئی کام اچھی طرح سے کیا جائے تو روحانی مہربانی رکھنے والے لوگ دوسروں کو عزت و تعظیم دے سکتے ہیں تاہم اگر کوئی بات غلط نہ بھی جائے، تو وہ الزام بھی کر سکتے ہیں۔ جب آپ اکٹھے کام کرتے ہیں اور خواہ آپ نے کام کیا ہو اور بہت اچھی طرح سے کیا ہو لیکن ساری تعریف کسی دوسرے شخص کی ہوتی رہے اور دوسرا شخص آپ سے زیادہ تعریف کروالے تو بھی آپ شادمان ہوتے ہیں ایسے جیسے وہ آپ کی اپنی خوشی ہو۔ آپ میں یہ سوچتے ہوئے کوئی پریشانی نہیں ہو گی کہ سارا کام آپ نے کیا اور تعریف دوسرے شخص کی ہو گئی ہے جس میں بہت سی کمزوریاں پائی جاتی ہیں۔

آپ صرف یہ سوچ کر شکر گزار ہوں گے کہ اُس شخص میں اعتماد بڑھے گا اور وہ زیادہ تعریف کے بعد وہ اور بھی محنت کے ساتھ کام کرے گا۔ آپ اس دل کو زیادہ آسانی سے سمجھ سکتے ہیں اگرآپ اُس ماں کے بارے میں سوچے جو اپنے آپ کو بچوں کیلئے قربان کر دیتی ہے۔

اگر بچے کی ماں اپنے بچے کے ساتھ کرتی ہے تو اجر صرف بچے کو ملتا ہے، کوئی ایسی ماں نہیں ہونی چاہئے جو یہ کہہ کر شکوہ شکایت کرے کہ مجھے تو کوئی اجر نہیں ملا۔ اگر ہمارے اندر روحانی مہربانی کا پھل ہے تو ہم کسی بھی شخص کو اپنے آپ سے بہتر اور افضل رکھ سکتے ہیں اور ساری تعریف بھی اس کے نام کر سکتے ہیں۔

مسیح میں عزیز بھائیواور بہنو، روحانی مہربانی خدا باپ کی صفت ہے جو ترس اور محبت سے بھرا ہے۔ نہ صرف مہربانی بلکہ پاک روح کے سارے پھل خدا کے کامل مزاج جیسے ہیں۔

مجھے امید ہے کہ آپ سب پاک روح سے سب پھل کاملیت کے ساتھ پائیں۔ میری خداوند کے نام میں دعا ہے کہ ایسا کر کے آپ کو بیش بہا برکات ملیں اور آسمان پر چمکتے آفتاب کی مانند جلال سے لطف اندوز ہوں۔

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرو ڈونگ3، گرو ـ گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیو مسُن وِن

سوال:

کیا وہ لوگ نجات پا سکتے ہیں جو انجیل کا پیغام سنے بغیر ہی مر گئے تھے؟

اعمال 4: 12 میں لکھا ہے کہ "اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں۔" پھر، اُن لوگوں کے بارے میں کیا خیال ہے جو یسوع کی طرف سے بنی نوع انسان کی نجات کیلئے مصلوب ہونے سے پہلے عہدِ عتیق کے دوران مر گئے تھے یا اُن لوگوں کے بارے میں کیا خیال ہے جو انجیل کی منادی سُنے بغیر مر گئے تھے۔

جواب:

خدائے محبت نے اپنے اکلوتے بیٹے کو بھیجا اور اُسے انسان کے گناہ سے کی نجات کے لئے کفارے کے طور پر قربان کیا اور سب انسانوں کو نجات کی راہ دکھائی۔ یسوع نے اپنا بیش قیمت خون صلیب پر بہایا اور وہ بطور نجات دہندہ تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھا تا کہ جو کوئی اسے نجات دہندہ قبول کرے اس کے سارے گناہ معاف کئے جائیں اور ان کی نجات تک نوبت پہنچے۔

پھر، اُن لوگوں کے بارے میں کیا خیال ہے جو عہدِ عتیق کے دوران موجود تھے یا اُن کے بارے میں کیا خیال ہے جنہیں انجیل کی خوشخبری سننے کا موقع نہیں مل سکا؟ کیا وہ اس وجہ سے نجات نہیں پا سکتے کیونکہ انہوں نے خوشخبری نہیں سنی تھی؟ خدائے انصاف نے ایسے لوگوں کیلئے بھی نجات کی راہ تیار کی تھی۔ یہ ہے اُن کے شعور کے وسیلہ سے ان کی عدالت۔

◈ شعور کی عدالت، اُن لوگوں کیلئے جنہوں نے اپنے شعور کے وسیلہ سے شریعت کے کام کئے

رومیوں 2: 14-15 کہتی ہے کہ "اس لئے کہ جب وہ قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اپنی طبیعت سے شریعت کے کام کرتی ہیں تو باوجود شریعت نہ رکھنے کے وہ اپنے لئے خود ایک شریعت ہیں۔ چنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے دلوں پر لکھی ہوئی دکھاتی ہیں اور ان کا دل بھی ان باتوں کی گواہی دیتا ہے اور ان کے باہمی خیالات یا تو ان پر الزام لگاتے ہیں یا ان کو معذور رکھتے ہیں۔"

عہدِ عتیق کے دوران بنی اسرائیل کو خدا نے شریعت دی اور یہ شریعت نجات کا معیار بن گئی۔ جو لوگ شریعت پر عمل کرتے تھے وہ نجات پاتے تھے۔ لیکن شریعت برگزیدہ قوم اسرائیل کو دی گئی تھی۔ غیر قومیں جو اسرائیلی نہیں تھیں ان کے پاس شریعت نہیں تھی۔

یسوع کے زمین پر آنے سے پیشتر غیر قوموں کی عدالت اُن کے اعمال کی روشنی میں کی جاتی تھی جو انہوں نے اپنے ضمیر کی پیروی میں کئے ہوتے تھے۔ جب وہ بھلائی کی پیروی کرتے تھے، جو اُن کے شعور کے مطابق بدی نہیں تھی، تو اس کو شریعت کے کام شمار کیا جاتا تھا۔ اگر وہ اپنے ضمیر کے خلاف کوئی بدی کرتے تھے یا اگر کوئی ایسا کام کرتے جو اُن کے ضمیر کے مطابق نیکی نہیں تھا تو یہ شریعت کی خلاف ورزی کرنے کے مترادف تھا۔

پس، شعور یا ضمیر کی پیروی کرنا غیر قوموں کی عدالت کا معیار بن گیا اور اُن کی نجات کا تعین شریعت کے اُن کاموں کی روشنی میں کیا جاتا تھا جو شریعت اُن کے دلوں پر لکھی ہوئی تھی۔ یہ شعور یا ضمیر کی عدالت ہے۔

◈ عالمِ ارواح اور پاتال بطور انتظار گاہ

جو لوگ شعور کی عدالت کے ذریعہ نجات پانے کے لائق نکلیں گے وہ یہاں زمین پر اپنی زندگی پوری کرنے کے بعد براہِ راست آسمان پر نہیں جائیں گے۔ پہلے وہ عالمِ ارواح میں جاتے ہیں جو آسمان کیلئے انتظار گاہ ہے۔ دوسری طرف ایک پاتال ہے جو جہنم کی انتظار گاہ ہے۔ ایسی قبریں روحانی عالم میں موجود ہیں اور بائبل مقدس میں کئی جگہ ان کا ذکر ہے۔

لوقا 16 باب ہمیں بتاتا ہے امیر آدمی اور غریب لعزر کے بارے میں ایک تمثیل بتاتا ہے۔ ہم وہاں عالمِ اراح اور پاتال کا ذکر پڑھتے ہیں، جو اُن لوگوں کیلئے انتظار گاہ ہے جو زمین پر اپنی زندگی پوری کر لیتے ہیں۔ جب غریب لعزر زمین پر تھا تو امیر آدمی کی میز سے گرے ہوئے روٹی کے ٹکڑوں سے پیٹ بھرتا تھا۔ لیکن اس غریب شخص نے اپنے دل سے خدا کی تعظیم کی۔ لہٰذا مرنے کے بعد، اس کی روح کو باپ ابرہام کی گود میں پہنچا دیا گیا جو عالمِ ارواح میں ہے۔ تاہم، امیر آدمی جو بڑی خوش باش اور آرام دہ زندگی کے دن اِس زمین پر گزارتا تھا اس کو پاتال کے شعلوں کی اذیت میں ڈالا گیا۔

یسعیاہ 14: 9 پاتال کو بیان کرتا ہے جہاں بُرے لوگ اپنا جلال کھو کر اذیت اٹھاتے ہیں۔ چونکہ پاتال بُرے لوگوں کیلئے تھا اس لئے وہ وہاں سزا اٹھا رہے تھے جبکہ عالمِ ارواح جہاں لعزر ابرہام کے پاس تھا، اُن لوگوں کیلئے تھی جو نجات پا چکے ہوں۔ جو لوگ شعور کی عدالت کے ذریعہ نجات پا سکتے تھے۔ جو لوگ اپنے نیک شعور کے سبب سے ایسے اعمال کی وجہ سے اِس لائق تھے کہ شعور کی عدالت میں نجات یافتہ قرار دیئے جا سکیں وہ وہاں آرام میں رہتے تھے۔

◈ انہوں نے عالمِ ارواح میں یسوع مسیح کی انجیل کی خوشخبری سُنی

یوحنا 5: 28 میں یسوع نے کہا کہ "اس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں ہیں اس کی آواز سن کر نکلیں گے۔" اُس نے کہا کہ وہ صلیب پر اپنی موت کے بعد اُس کو انجیل کی خوشخبری سنائے گا۔

یہاں "وہ سب جو قبروں میں ہیں" سے مراد وہ لوگ ہیں جو یسوع کے انجیل کی منادی شروع کرنے سے پہلے مر چکے تھے۔ اُس نے کہاں کہ وہ اُس کی آواز سنیں گے۔ لوگوں نے عالمِ ارواح میں اس سے انجیل سُنی اور اُن کو یسوع مسیح کے نام میں نجات دے کر آسمان پر لے جایا گیا تھا۔

مصلوبیت کے بعد یسوع عالمِ ارواح میں گیا اور وہاں تین دن تک انجیل کی منادی کی۔ اُس نے اُن روحوں کوانجیل کی خوشخبری سنائی جو نجات پانے کی مستحق تھیں۔ ایسا کر کے، اُس نے اُن لوگوں کیلئے بھی نجات کی راہ کھول دی جنہوں نے انجیل نہیں سنی تھی۔

متی 12: 40 کہتی ہے کہ "جیسے یوناہ تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابنِ آدم تین رات دن زمین کے اندر رہے گا۔" افسیوں 4: 9 میں پڑھ سکتے ہیں کہ "اس کے چڑھنے سے اور کیا پایا جاتا ہے سوا اس کے کہ وہ زمین کے نیچے کے علاقہ میں اترا بھی تھا؟"

1-پطرس 3: 19 کہتی ہے کہ، "اسی میں اس نے جا کر قیدی روحوں میں منادی کی۔" یہاں پر عالمِ ارواح کو قید بیان کیا گیا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں یہ وہ جگہ قید خانہ جیسی ہے۔ اس سے صرف یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آسمان کی نسبت یہ گنجائش کے اعتبار سے ایک عارضی جگہ ہے۔

یہاں تک کہ یسوع کے آسمان پر اٹھائے جانے کے وقت بھی جو لوگ شعور کی عدالت کے ذرریعہ سے عالم ارواح میں گئے تھے انہوں نے خدا کے لوگوں سے انجیل کی منادی سُنی تھی۔ پس اگر کسی کا شعوراس قدر نیک ہو کہ وہ نجات پا سکتا ہو تو اُن کو عالمِ ارواح میں اٹھایا گیا اور وہ سنتے ہیں کہ یسوع ہی مسیح ہے اور اس پر ایمان لا کر وہ آسمان پر جا سکتے ہیں۔ لہٰذا، کوئی شخص محض اس وجہ سے نجات سے محروم نہیں رہ سکتا کہ اُس نے انجیل نہیں سُنی تھی۔

محبت کرنے والا خدا ہر کسی کے شعور کی راستبازی کے اعتبار سے اُس کے آسمانی جلال کے فرق کا تعین کرتا ہے۔ وہ باریک بینی سے اور کاملیت کے ساتھ بڑی محبت سے عدالت کرتا ہے تا کہ کسی کا نقصان نہ ہو۔

"میرے خداوند نے کار کے اندوہناک حادثے میں مجھے محفوظ رکھا"

ڈیکن ساگھوا پارک عمر 54 سال، پیرش 1، جنوبی کوریا

15 جنوری 2016 کو تقریباً 3:30 بجے کا وقت تھا۔ میں گیانگبُو ایکسپریس وے پر ایک ٹن کا ٹرک تقریباً سو کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلا رہا تھا۔ اچانک ایک بڑا مال بردار ٹرک دائیں جانب سے میری کار کے سامنے آیا اور بریک لگا دی! مجھے فوراً احساس ہو گیا کہ یہ بڑا ہی ہولناک حادثہ ہو گا کہ شاید میری جان ہی چلی جائے۔ میں دعا کرنے لگا، "اے باپ میری حفاظت کر۔" میں نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

میرے پاس اتنا وقت بھی نہیں تھا کہ بریک لگا سکتا اور میری کار ٹریک سے بُری طرح ٹکرا گئی۔ دھڑام! جب میں نے آنکھیں کھولیں تو دیکھا کہ سامنے کا شیشہ ٹوٹا ہوا تھا اور میری کار کا اگلا ڈھانچہ بُری طرح پچک چُکا تھا۔

مجھے اپنے گھٹنوں میں شدید درد محسوس ہوا، لیکن جب میں نے سینئیر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی جو ٹیلی فون پر خود کار جوابی نظام سے منسلک ہے تو میرا درد جاتا رہا۔ میں اپنی کار میں سے باہر نہیں نکل سکتا تھا اس لئے میں تقریباً بیس منٹ تار کار میں پھنس کر رہ گیا تھا، لیکن مجھے اِس یقین کے ساتھ اطمینان رہا کہ خدا نے مجھے محفوظ رکھا ہے۔

119 ریسکیو ٹیم اراکین نے مجھے کار سے باہر نکالا۔ وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ مجھے ہر گز چوٹ نہیں آئی تھی، اور کہا کہ "کیا اتنے بڑے حادثہ کے بعد بھی آپ ٹھیک ہیں؟" قریبی ہسپتال میں میرا طبّی معائنہ کیا گیا اور اس سے ظاہر ہوگیا کہ مجھے پورے بدن پر کسی طرح کی کوئی مشکل پیش نہیں آئی تھی۔ بعد میں میں نے سُنا کہ بڑے سے ٹرک کے

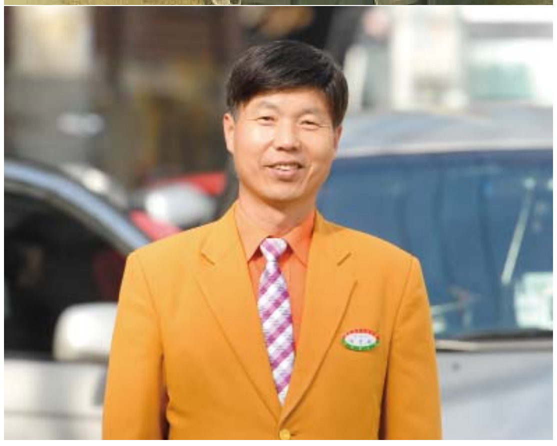

سامنے جانے والی کار اوّل تو بُری طرح ٹوٹ پھوٹ گئی تھی اور ٹرک اچانک رُک گیا تھا۔ اسی وجہ سے میرے ساتھ یہ حادثہ بھی پیش آیا تھا۔

یہ جمعہ کا دن تھا، اس لئے میں معمول کے مطابق بطور مانمن والنٹئیر گروپ لیڈر، قریبی چرچ گیا تا کہ وہاں ٹریفک کے نظام میں مدد کر سکوں۔ خدا کے فضل کیلئے شکر گزاری محسوس کرتے ہوئے میں نے پہلے سے بھی زیادہ خوشی کے ساتھ رضاکارانہ کام کیا۔ جب میں نے اس حادثہ پر غور کیا تو خدا کی محبت کیلئے اور زیادہ شکر گزار ہوا۔

اگر میری کار پچک کر مزید ایک سینٹی میٹر بھی میرے بدن کی طرف آتی تو اس سے میرے گھٹنے اور پیٹ پر شدید چوٹ آ سکتی تھی۔ یہ نہایت ہی خطرناک صورت حال تھی، بہر حال خدائے محبت نے میری حفاظت کی اور میں زخمی نہیں ہوا۔ مزید برآں، گاڑے کا سامنے والا شیشہ ٹوٹا تھا لیکن اس کے ٹکڑوں نے بھی میرا چہرہ زخمی نہ کیا اور مجھے کسی طرح کا مالی نقصان بھی نہیں ہوا کیونکہ مرمت کے سارے اخراجات انشورنس کمپنی نے برداشت کئے۔

حادثہ کو دو ماہ گزر گئے، لیکن مجھے بدنی طور پر کوئی تکلیف نہ تھی اور نہ کوئی زخم یا درد تھا۔ میں خوش ہوں اور نئی زندگی گزار رہا ہوں اور اپنے بیش قدر دن آسمانی مقام، نئے یروشلیم کی بہترین جگہ پانے کی امید میں گزار رہا ہوں۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جو خداوند میں مجھے ہمیشہ محفوظ رکھتا ہے۔

مجھے ہائی بلڈ پریشر (بلند فشارِ خون) سے شفا ملی اور میری شوہر کی قوتِ سماعت بحال ہو گئی"

سسٹر سونیپا جینگریون، عمر 62 سال، چیانگ رائی مانمن چرچ تھائی لینڈ

جب میں بنکاک میں ایک ٹریول ایجنسی میں بطور گائیڈ کام کرتی تھی تو میری ملاقات میرے شوہر سے ہوئی اور پھر ہماری شادی ہو گئی۔ جب وہ ایک ہوٹل میں پیانو بجاتے تھے تو بہت پیسہ کماتے تھے۔ بہرحال، 2014 میں ہم چیانگ رائی منتقل ہو گئے اور اُس وقت سے انہوں نے کئی کاروبار آزمائے جس میں بیکری، کافی شاپ، اور کپڑوں کا سٹور وغیرہ شامل ہیں لیکن سب کچھ ناکام رہا۔ ہمارے ہاتھ میں کچھ بھی نہ رہا۔

ہمارے پڑوسی اور رشتہ دار ہمیں تسلی دینے کی بجائے ہم پر انگلیاں اٹھاتے تھے۔ وہ اس لئے ایسا کرتے تھے کیونکہ میرے خاوند نابینا تھے۔ اسی دوران ڈیکنیس تیتیکان جو ہمارے قریب ہی رہتی تھیں، وہ 29 نومبر 2015 میں ہمیں چیانگ رائی مانمن چرچ لے کر گئیں۔

پہلی عبادت میں شرکت نے ہی مجھے حیران کر دیا، اور یہ میرے لئے بالکل نئی بات تھی۔ لوگ جنوبی کوریا میں جی سی این (www.gcntv.org) کے ذریعہ مانمن سینٹرل چرچ کی عبادت میں شریک ہوتے تھے۔ عبادت گاہ، اراکین، کوائر کا ترانہ، اور لِٹسی آرکسٹرا۔۔۔ یہ سب کچھ بہت نیا اور نہایت خوبصورت تھا۔ بالخصوص، ڈاکٹر جے راک لی کا وعظ سمجھنے میں بہت ہی آسان تھا، اور میں نے اُن کے خلوص کو محسوس کیا اور میرا دل بہت متاثر ہوا۔

میں نے اور میرے شوہر نے نہ صرف یہ کہ ساری عبادات میں شرکت شروع کی بلکہ دانی ایل کی دعائیہ عبادت میں بھی شریک ہوئے اور ہم نے خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کی۔ ہم نے ڈاکٹر جے راک لی کی سوانح حیات، میری زندگی میرا ایمان پڑھی اور اُن کا وعظ "صلیب کا پیغام" سُنا۔ ہم نے خدا کے ارادے اور مرضی کے بارے میں سیکھنا شروع کیا۔

13 دسمبر کو اتوار کا دن تھا جب چرچ میں میری باقاعدہ رجسٹریشن کو دو ہفتے ہو چکے تھے۔ اُس دن میں نے جی سی این کے ذریعہ ڈاکٹر جے راک لی سے بیماروں کی دعا کروائی۔ ہمیں بہت حیرت ہوئی کہ میرے شوہر کی بائیں کان کی قوتِ سماعت بحال ہو گئی جو کان کے پردہ کی بیماری کی وجہ سے خراب ہو چکی تھی۔ انہیں صاف صاف سنائی دینے لگا اور کان کےپردہ کی بیماری کی علامات بھی جاتی رہیں۔ مجھے بھی بلند فشارِ خون یعنی ہائی بلڈ پریشر سے شفا مل گئی جس میں میں 31 سال سے مبتلا تھی اور مجھے بلیڈر کا انفیکشن بھی تھا۔ ہالیلویاہ!

میرے شوہر پیدائشی نابینا تھے، اس لئے وہ ہمیشہ ہر وقت اپنی حالت پر شکوہ کرتے رہتے تھے، لیکن اب ڈاکٹر جے راک لی کا وعظ سننے کے بعد انہوں نے تسلیم کیا کہ خدا محبت ہے اور وہ اپنے بچوں کو صرف اچھی چیزیں دینا چاہتا ہے۔ اب وہ شادمان اور شکر گزاردل سے زندگی گزار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ بہت شکر گزاری محسوس کرتے ہیں کہ چونکہ وہ دنیا کی چیزوں کو دیکھ ہی نہیں سکتے اس لئے گناہ نہیں کر سکتے۔

انہوں نے کہا کہ، سب سے بڑھ کر یہ کہ جب ان کے اندر کوئی سوال ہوتا ہے تو سینئر پاسٹر اپنےاُس دن کے وعظ کے ذریعہ اس کا جواب دے دیتے ہیں، ایسے جیسے اُن کو میرے شوہر کے دل کی بات معلوم ہو۔ اِس زندگی بھرے چرچ سے ملاقات کے بعد ہمارے زندگیوں کی تجدید ہو گئی۔ ہم روز بہ روز کل کی بابت پریشان رہ کر زندگی گزار رہے تھے لیکن اب ہم نے سب کچھ خدا کے ہاتھ میں دے دیا ہے اور بالکل پریشان نہیں ہوتے کہ کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے۔ ہم بہت تسلی اور اطمینان محسوس کرتے ہیں۔

میں سارا جلال خدائے محبت کو دیتی اور شکر گزار ہوں جس نے ہمیں ہماری کمزوریوں سے شفا دی اور ہمیں حقیقی شادمانی اور امید بخشی ہے۔

GCN جی سی این
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون: 82-2-824-7107
فیکس: 82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون: 82-2-818-7039
فیکس: 82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون: 82-2-818-7334
فیکس: 82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون: 82-70-8240-2075
فیکس: 82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com